بسم اللہ الرحمن الرحیم

والدہ کے نانا کے بھائی سے پردے کے احکام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا امی کے نانا کے بھائی سے پردہ ہے؟

جواب

عورت کا اپنی امی کے سگے نانے کے سگے بھائی سے پردہ نہیں ہے، کہ وہ اس کے لیے محرم ہے، اس لیے کہ امی کے نانا اور اس کے بھائی، دونوں کا والد، عورت کی اصل بعید ہے، اور نانا کا بھائی اس اصل بعید کی فرع قریب ہے، اور اصل بعید کی فرع قریب عورت کے لیے محرم ہوتی ہے۔ چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے "حرمت میں چار صورتیں ہیں: ۔ ۔ ۔ چہارم اصل بعید کی فرع قریب جیسے پھوپھی کہ دادا کی بیٹی ہے یا خالہ کے نانا کی یا دادا کی پھوپھی کہ پردادا کے باپ کی بیٹی ہے یا اس کی خالہ کہ دادا کے نانا کی بیٹی ہے وقس علیہ (اور اسی پر قیاس کر۔)" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 500، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5108

تاریخ اجراء: 20 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/06 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net